۷/جنوری ۲۰۲۰

نئی دہلی

اتر پردیش میں جمہوری احتجاجات کو دبانے اور حقوق انسانی کی پامالیوں کے خلاف مشترکہ بیان

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے شہریت ترمیمی بل پاس ہونے کے بعد سے ملک کے تقریباً سبھی شہروں اور گاؤں میں بڑے پیمانے پر عوامی احتجاجات اور ریلیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ ملک جن اقدار پر قائم ہے، ان کے خلاف لائے گئے اس قانون کی مخالفت میں لوگوں کا غصہ اچانک پھوٹ پڑا ہے۔

مظاہروں میں ہندوستانی سماج کے تمام طبقات کے لوگ بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ پُر امن و جمہوری مظاہروں میں طلبہ، سیاسی پارٹیاں، حقوق انسانی کے کارکنان و جماعتیں اور تنظیمیں سبھی نے حصہ لیا ہے۔ یہاں تک کہ ملک بھر میں ایک ہی وقت میں ہوئے ہزاروں لوگوں پر مشتمل مختلف پروگراموں میں کہیں بھی لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ سامنے نہیں آیا۔ بیشتر ریاستوں میں قانون نافذ کرنے والے حکام ہر طرح سے تعاون کرتے نظر آئے ہیں۔

لیکن، بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں پولیس نے خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت لوگوں کے ساتھ بربریت اور تشدد کا رویہ اپنایا۔ حتیٰ کہ ایسے لوگوں کی بھی بے رحمی سے پٹائی کی گئی جو کسی بھی مظاہرے میں شامل نہیں تھے۔ اتر پردیش میں پولیس نے سب سے زیادہ مسلم طبقے کے خلاف ایسی بربریّت دکھائی، جس کی مثال نہیں ملتی۔ پولیس افسران کو دیکھا گیا کہ وہ قانون کا کوئی خیال کیے بنا، گھروں میں گھس رہے ہیں، املاک کو برباد کر رہے ہیں، گھر والوں یہاں تک کہ خواتین اور بچوں کو پیٹ رہے ہیں، انہیں گالیاں دے رہے ہیں اور انہیں علاقہ چھوڑ کر جانے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ انہوں نے مظاہرین کو دوڑا دوڑا کر پیٹا اور ان پر گولیاں چلائیں۔ ریاست کے اندر مظاہروں کے دوران مرنے والے ۲۱ میں سے ۱۸/افراد کی موت گولی لگنے سے ہوئی۔ ہزاروں بے قصور لوگوں کے ساتھ متعدد معروف سماجی کارکنان اور تنظیموں کے لیڈران ابھی بھی جیلوں میں قید ہیں۔ میڈیا سے ایسی خبریں بھی ملی ہیں کہ پولیس کی حراست میں مدرسے کے بچوں پر جنسی حملہ بھی کیا گیا، اس کی باریکی سے عدالتی تفتیش ضرور ہونی چاہئے۔ پولیس کی اب تک کی کاروائی اتر پردیش کے لوگوں کے لئے ایک بھیانک یاد بن گئی ہے۔

بے گناہ لوگوں کے خلاف اپنے جرائم اور مظاہرین کے جمہوری حقوق کی پامالی کی وجہ سے یوپی پولیس کا چہرہ سب کے سامنے کھل گیا ہے۔ اب یہ لوگ مظاہروں میں حصہ لینے والے لوگوں اور جماعتوں کو بدنام کر کے ان کا حوصلہ توڑنا اور لوگوں کے درمیان تذبذب اور انتشار کی صورتحال پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ یوپی پولیس کے اعلیٰ افسران اب یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ تمام مظاہروں کے پیچھے پاپولر فرنٹ کا ہاتھ ہے اور مبینہ طور پر وہ ریاست میں تنظیم پر پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ یہ پوری طرح سے حقائق کے خلاف بات ہے۔ جو بھی مظاہرے ہوئے یا ہو رہے ہیں وہ تمام لوگوں کی اجتماعی تحریک ہیں۔ ان میں کسی ایک تنظیم، پارٹی یا شخص کی قیادت یا سربراہی نہیں رہی ہے۔ یوپی حکومت جو کچھ کر رہی ہے وہ سیاسی انتقام اور بدنام یا برباد کرنے کی چال ہے۔

ہم اس کو نہیں مانتے اور ہم پاپولر فرنٹ آف انڈیا سمیت کسی بھی تنظیم یا شخص کو مظاہروں میں حصہ لینے کی وجہ سے دبانے اور بدنام کرنے کی افسران کی ہر کوشش کی مذمت کرتے ہیں۔ مظاہروں کے دوران مظاہرین پر سیدھے فائرنگ کر کے ان کے قتل سے یوپی پولیس انکار کر رہی ہے اور وہ پاپولر فرنٹ آف انڈیا جیسی تنظیم اور کارکنان کا نام لے کر میڈیا اور عوام کی توجہ بھٹکانا چاہتی ہے۔ ہم یوپی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سبھی گرفتار شدہ بے قصور لوگوں کو فوری طور پر رہا کرے اور پولیس کے مظالم پر غیر جانبدارانہ تفتیش شروع کرے۔ ساتھ ہی قانون کی خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف بھی

ہم تادیبی کاروائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وہیں ہم ملک کے عوام سے بیدار رہنے اور انجمن کی آزادی کے ہمارے آئینی حق کے انکار کے خلاف آواز بلند کرنے کی بھی اپیل کرتے ہیں۔

دستخط کنندگان:

مولانا سید ولی رحمانی- جنرل سکریٹری، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ

یشونت سنہا- سابق مرکزی وزیر مالیات

مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی

وامن میشرام- قومی صدر، بامسیف

چندر شیکھر آزاد- چیف، بھیم آرمی

مولانا عبیداللہ خان اعظمی- سابق رکن پارلیمنٹ

جسٹس بی جی کولسے پاٹل- سابق جج ممبئی ہائی کورٹ

وجاہت حبیب اللہ- سابق چیئرمین، قومی اقلیتی کمیشن

ایم کے فیضی- قومی صدر، سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا

لال منی پرساد- سابق رکن پارلیمنٹ و سابق وزیر، یوپی حکومت

مجتبیٰ فاروق- ڈائرکٹر رابطۂ عامہ و رکن مرکزی مجلس شوریٰ، جماعت اسلامی ہند

ڈاکٹر ایس کیو آر الیاس- قومی صدر، ویلفیئر پارٹی آف انڈیا

ایڈوکیٹ بھانو پرتاپ سنگھ- قومی صدر، راشٹریہ جن ہت سنگھرش پارٹی و ایچ ایس ڈی او

سید سرور چشتی- گدّی نشین خادم حضرت خواجہ معین الدین چشتی

پروفیسر محمد سلیمان- انڈین نیشنل لیگ

نشانت ورما- سیاسی تجزیہ نگار

نندتا نارائن- صدر، ڈیموکریٹک ٹیچرس فرنٹ، دہلی یونیورسٹی

ایڈوکیٹ محمود پراچہ- صدر، ایس اے ایم ایل اے، قانونی مشیر، بھیم آرمی

نوید حامد- صدر، آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت

بھائی تیج سنگھ- قومی صدر، امبیڈکر سماج پارٹی

کمال فاروقی- سابق چیئرمین، دہلی اقلیتی کمیشن

اشوک بھارتی- صدر، آل انڈیا امبیڈکر مہاسبھا

پروفیسر ابھا دیو حبیب- سکریٹری، ڈیموکریٹک ٹیچرس فرنٹ، دہلی یونیورسٹی

ایم محمد علی جناح- جنرل سکریٹری، پاپولر فرنٹ آف انڈیا

ڈاکٹر محمد شمعون

رابطۂ عامہ

موبائل: **9818776956**